



سوال

(327) عیدین میں دو خطبے دینا !

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عیدین کے جمعہ کی طرح دو خطبے ہیں یعنی خطیب ایک خطبہ کھڑا ہو کر دسے پھر بیٹھ جائے پھر کھڑا ہو کر دوسرا خطبہ دسے یا کہ ایک ہی خطبہ ہے یعنی درمیان میں بیٹھا نہیں جائے گا نیز جو علماء عید کے خطبہ کو جمعہ کے خطبہ پر قیاس کرتے ہیں ان کے قیاس کی کیا حیثیت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عیدین کا ایک خطبہ تو رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارکہ سے ثابت ہے البتہ عیدین کے لیے دو خطبے رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں دو خطبے والی کوئی ایک روایت بھی درجہ احتجاج و قبول تک نہیں پہنچتی۔ رابعہ میں خطبہ عیدین کو خطبہ جمعہ پر قیاس کرنا تو اس کی شرعاً کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج 1 ص 250

محدث فتویٰ